السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کا کیا حکم ہے جو مکۃ المکرمہ پہنچنے کے بعد حائضہ ہوگئی اور اس کے اہل و عیال مکہ سے سفر سے کرنا چاہتے ہیں۔ کیا وہ لوگ اس کا انتظار کریں یا سفر کر جائیں؟ خواہ سفر کی مسافت قصر کی ہو یا اس سے کم؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ عورت طواف سے قبل حائضہ ہوئی ہے تو پاک ہونے تک انتظار کرے گی اور پاکی کے بعد طواف وغیرہ کر کے اپنا عمرہ پورا کرے گی۔ ہاں اگر اس نے احرام باندھتے وقت یہ شرط لگائی ہے کہ جہاں کہیں بھی مجھے رکاوٹ پیش آئی وہیں میں حلال ہوجاؤں گی تو ایسی صورت میں وہ حلال ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مکہ سے سفر کرے گی اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

فتاوی مکیہ

صفحہ30

محدث فتویٰ